سوال

(42) سخت بیماری کی وجہ سے چھوڑے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زینب سخت بیماری میں مبتلا ہوکر چند دنوں کی نماز روزہ حالت بے ہوشی اور بعض دن بعیر بے ہوشی کے چھوڑ دی تھی اور اسی حالت میں انتقال کرگئی اب شرعا ان نمازوں کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زینب نے اگر رمضان کے روزے بیماری کے سبب نہیں رکھے اور رمضان کے بعد بھی برابر بیمار رہی اور تندرست نہیں ہوئی یہاں تک کہ انتقال کرگئی تو ان چھوٹے ہوئے فرض روزوں کی قضا کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ اس حالت میں زینب پر روزے فرض ہی نہیں ہوئے ارشاد: فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَليَصُمهُ (سورة البقره:185)

اگر ایک دن رات سے زیادہ بے ہوش رہی تو ان فوت شدہ روزوں کی قضا عن ابن عمر أنہ قال فی الذی یغمی علیہ یوما ولیلۃ: یقضی (کتاب الاثار للامام محمد) اور اگر ایک دن اور ایک رات سے کم بے ہوش رہی تو قضا کرنی ہوگی اور قضا کی صورت یہ ہے کہ فوت شدہ نماز کے عوض آدھا صاع گیہوں یا چاول یا ایک صاع جو صدقہ کردیا جائے اور یہی صورت ان نمازوں کی قضا کی بھی جو بحالت ہوش فوت ہوگئی ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الصیام

صفحہ نمبر 140